

اقلیتی خواتین کے لئے اسکیمیں

Posted On: 07 FEB 2017 6:31PM by PIB Delhi

نئی دہلی ، 07 فروری اقلیتی امور کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب مختار عباس نقوی نے آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا ہے کہ ان اسکیموں کے علاوہ ، جو عام طور پر سب کے لئے دستیاب ہیں ، جن میں خواتین بھی شامل ہیں ، اقلیتی امور کی وزارت خواتین کے لئے درج ذیل تین اسکیموں پر عمل پیرا ہے :

1. خواتین کی ترقی خصوصاً اقلیتی خواتین کی ترقی کے لئے ” نئی روشنی “ نام کی قیادت ترقیات کی اسکیم ، جس کا مقصد خواتین کو علم ، حکومت کے نظام اور دیگر اداروں کے ساتھ تمام سطحوں پر رابطہ قائم کرنے کے ذرائع اور تکنیکات سے آراستہ کر کے بااختیار بنانا اور ان میں اعتماد پیدا کرنا ہے ۔ یہ اسکیم منتخبہ غیر سرکاری اداروں کے توسط سے ملک بھر میں نافذ کی جاتی ہے ۔

2. مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے توسط سے اقلیتی طبقے سے تعلق رکھنے والی ہونہار لڑکیوں کے لئے بیگم حضرت محل قومی اسکالر شپ ۔

3. مہیلا سمردھی یوجنا کا نفاذ قومی اقلیتی ترقیات اور مالی کارپوریشن (این ایم ڈی ایف سی) کے توسط سے کیا جاتا ہے ، جس کے تحت خواتین سے مناسبت رکھنے والے ٹریڈوں میں خواتین کے گروپ کو ہنر مندی ترقیات کی تربیت فراہم کی جاتی ہے ۔ اس کے تحت تربیت کی مدت زیادہ سے زیادہ چھ مہینے ہوتی ہے اور خام مال کی لاگت تربیت پانے والی ہر خاتون کے لئے 1500 روپے ہوتی ہے ۔ تربیت پانے والی ہر خاتون کو 1000 روپے کا بھتہ بھی دیا جاتا ہے ۔ تربیت کی مدت کے دوران خواتین اپنا سیلف ہیلپ گروپ بنا لیتی ہیں اور انہیں فی رکن زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ روپے کا چھوٹا قرض فراہم کرایا جاتا ہے تاکہ وہ تربیت کے دوران حاصل کی گئی ہنر مندی کو استعمال کر کے اپنے لئے آمدنی کی سرگرمیاں شروع کر سکیں۔

(م ن ۔ ۔ ع ا ۔ 2017 - 02 - 07)

(Release ID: 1482064) Visitor Counter : 2

